رجسٹرڈ نمبر اے ۷۸۳



مضامین

[illegible]

مرحوم خطوط کا تھیلا

[illegible]

ہوا ہوگا۔ لیکن آپ تو معلوم کر کے [illegible]
[illegible] جہاں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] آپ [illegible]
[illegible]
[illegible]
ہوں اور آپ کا کام خوب چل رہا ہے۔

لوگوں کے دل کا حال سمجھا سکتے ہیں اور [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] آپ [illegible]
[illegible] ہوا ہے۔
[illegible]
شادی بیاہ کی امنگ دل ہی میں [illegible]
[illegible]
[illegible]
حالت بدلتے ہوئے [illegible]
[illegible]
آپ کو یہاں [illegible]
[illegible]
[illegible] نہیں سکتے۔

جو صاحب خریداری اخبار یا خطوط ارسال کے [illegible] مفت روانہ ہوگا۔

[illegible]

(۲)

[illegible]



دسمبر ۱۹۱۹ء میں یہ عجیب مخلوق ہندوستان میں وارد ہوگا

[illegible] کی یادگار ہے اگرچہ زندہ نہیں ہے

[illegible]

حالات سے معلوم ہوتا ہے کہ دوسروں کی محنت سے ہوتی ہوگی
تو معلوم ہوا کہ اصول ترکیب معلوم ہے یہ اشتہار کی
کی یا فائدہ حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ چودھری صاحب اس
کی کیفیت ہی ہو گئی ہوں ان کی بیماری ان کو زیر کر چکی
اب معلوم ہوا کہ بازی ہو رہی ہے دوسروں کے پیسے کا
حالات ابھی معلوم کرو۔

دانت ــــــــ

مثل مشہور دانت فلک گرفتہ

نوٹ۔ ہم ضرور بھی اطلاع دیتے ہیں کہ اس میں ہمارا

دانت ــــــــ

دانت اس پیسٹ میں

روغن خضاب الخصال پنچ

ازجانب ــــــ بنام لارڈ ارون

ڈیئر لارڈ ارون۔

"دو برس سے اکثر اس قسم کے اشتہارات جو ہر شہر میں چسپاں ہوتے تھے
جن کو ہم لوگوں کے دلوں پر نقش ہوتے ہوئے نقش بنانے
کے سوا اس اشتہار سے کوئی ہو تک عنوان نہیں
نہیں کیا۔ دہلی کے نوجوان نظامی وقت سے آزادی
کے نغمے پڑھتے ہوئے ہیں اس وجہ سے یہ ایسا ہی ہے
جو مسلمان شریک نہیں ہوئے غیر کی شرکت پر
پابند ہو گئے تاہم یہی تسلیم کرتے ہیں کہ یہ مکمل ہنگامہ روز کا
ہو گا تک۔ ہم ہرگز مانتے نہیں ہیں کہ ان لڑکوں کی بجا
دیکھ کر دوسرے لڑکے بھی اگر ہو تک وہ تماشا دیکھنے کی
کوشش کریں کیا ہنسی کی آگ جب تاب سے باہر ہو جاتی
ہے تو پھر وحشت وطن کو سمجھا جاتی ہے

اگر صد سال گبر آتش فروزد
چو یک دم اندراں افتد بسوزد

جناب نے اس تقریر کے بعض فقرات پر غور کیا ہو تو
حق ہے اداکار حل میں بہر حال۔ اس قسم کی تقریریں
ریاست کی حفاظت انجام دیتی ہیں یا حفاظت کا حق رکھتی
ہیں لیکن کسی وقت خیال کی اصلاح نہیں کرتیں۔ شمار
ایک بیشتر شامل ہیں کسی حال سے کے جو جاتے

سے اپنا طرح کی سے مطلب زور سے آتا ہے شتر
ہے کہ یہاں یہی بات تجربہ پر عمل در آمد ان کے
حوالہ دار صبر و استقلال بجز ان کے ہاتھ سے کے
ہم کو ابھار لیں کر دیا کرتا ہے کہ ملک میں کوئی ایسا
دشمن قتل اور جرم ظلم کی وجہ سے دیکھتا ہے
ستائش کرتا ہے کہ وہ مار دالتے ہیں اپنا طرز تک
صورتحال امن اور نیک نیتی کے ساتھ بسر کرتے گیا۔
چند روز کر دوں دونوں کے استعمال اور پھول
کی شکل ان دیکھ بھال سے یا لاحصہ پر ان کا
صحابہ کا ہو سکتا اور رہا کرتے ہیں وہ ان کے
کر تنگ ہیں عیب نہیں ہوا۔

اب تم اپنے گھر کو اپنے پیشرو دائسرائے کے زمانہ سے
مقابلہ کر کے دیکھو تو تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ تم آخر کس
ہم قوم و دائسرائے کے آپ استقلال سے گزرے
نسل کی حمایت دوسروں کی گرم مزاجی اور شغل
کر رہے ہیں تو کیا کرتی ہو شرب اٹھانے کے خود بخود
چھوٹے اور بڑے گئی۔ وہ حق پٹ دھرتی کے مارا
ملک کے مختلف مقامات سے آ رہی ہیں یہاں کی یہ
مگر کیا ہی ہیں۔ اور علاوہ اس کے اپنے ہیں۔ اگر وہ آخر
ہی بہت کچھ پر اثر ہو تا تو صبر پر اس کے پہنچے
نہ پاتے اور جلیاں والے باغ میں جس آسانی کے
ساتھ وہیں لی گئیں ہرگز نہ لی جاسکتیں۔ جان سے
ہاتھ دھو بیٹھے والا ایک ہی بہت ہوتا کر۔
کئی اخباری کانفرنس اور انگریز کا عام خیال یہ ہو گیا
کہ اصلاحات (ریفارم) بھی نہایت مخروش۔ جو کچھ
نہ ہوا، جب اصلاحات کی آمد آمد شروع ہوئی
ہے تو دھن پٹ گیر وار۔ سے دے۔ اور دھڑ
پیچ چنگا رہ کر دو حکومت کا ایک امن پسند نیت
غلط ضرور بلند ہوتا ہے۔ ہمارا تو ہی انصاف ہو گا
کی ایجنٹ بھیج دی۔ یہ اصلاحات بھی ایک قسم
کی ہوائی ہیں۔ تمہیں خیال کرو اگر وہ سارا
اصلاحات کی آمد پر اسی طرح گشت وقتاً ہوتا
زکسی ہیں حاکم و محکوم دونوں کا حشر کیا ہوگا؟
اور لارڈ ریڈنگ یہیں کے تم تاثر مقام ہو۔ کس کی نہیں
ضرورت ہیں اور حیثیت بندی کر کے انھوں نے

گویا ملک کی لیسپو ریشن کا مطلب تھی ہوتا ہے لیکن کوئی
صحیح خیال درست بات نہ ہو کر یہی حکومت کا درست
ایک پالیسی کو درست بازی اور دانشمندی پر سبق
نہیں سمجھا۔ تم نے غضب کیا کہ جانتے ہوئے انہیں
پڑھانے ہی انسٹے قدم بقدم چلنے کا اعلان کر دیا۔
اور سے آزادی سا حق درج کے بارے میں جو تدبیر
دوران کر رہا چاہتے۔ سو جو دیا ایک بڑے عالم نے
اپنے فرزند سے پوچھا۔
"فرزندا! عقل و علم تام پیاو ہر سہیلہ بگزاری!
فرزند بخیر گر قرو سیدی"
عالم نے فرمایا یک خوایی رشد۔ میں بھی کام کر
در علم و عمل اور ساتھ ایسی کس کم تا وہم بھی
میں سمجھا ہی ہی؟
کوئی بلند ہمت اگر تمہاری جگہ ہوتا تو وہ کہتا کہ میں
سیکھتے کا اچھا ہوتا چاہتا ہوں اور ڈر کے سبب کچھ
بھی اس اگر پیچھے نہیں تو پھر اس مقصد کا مرتبہ ضرور
حاصل ہو جائے گا۔ مگر تم نے ایڈمنسٹریشن کی پیروی اور
ہم کو گئی کا اعلان کر کے دل بجھا دیا ہے اور حق
کا اثر کر دیا۔ غیرت کیا بات گئی۔
ہم سالوں میں ہم بازی کا کرتا دھرتا اور لارڈ ریڈنگ
کے علاوہ بل سے ہندوستان میں کھو دیا ہے۔ ان کو
سلم اشرت اور بات کی دھاک اور ملازم چھوڑ دیے تو
چیمسفورڈ کے آخر دنوں میں حکومت سے کم ہوتا اشرف
ہوئی۔ پولیس کا خطرہ ہوا اور حکومت کا ادب بھی ہوتے کا
آخر تک جب تک ان کو کچھ اور حقیقی جرم ہوتا تو بعض
اوقات مصروفی پہ جرم کرنے والے کا رواج تھا اور بدلنگ
کچھ ایسا عام ہو گیا کہ راتوں کی نیند حرام ہو گئی۔ اور
اشتہار پر بڑے بڑے دفتروں میں پکڑے جاتے ہیں۔
اور ان کے ساتھ پھیروں کا سیر کرتا دیکھ رہا ہے۔
ایک صاحب ہوتے تھے اپنی عادت سے ایسا کام کرتے
تھے جو بھی پر کے روز۔ آخر کو کئی روز میں بات کرتے
کی پیروی کو گالی دی۔ زیادہ سختی تھی کہ جرم کا
انتظام مجرم سے علاوہ اب آرام کرے۔ تو کوئی پیچھے
ہوا تو ان کی ایک زیادہ ہوتا ہے جن کی پیروی انہیں تو کی
کر لی سختی کی باد ان پیروی شیئے ہیں کہ بچے کی۔ پہلو

ترجمانی کرتا نہیں [illegible] اور [illegible] ہے
ذمہ دار اخبارات [illegible] نہیں ہو سکتا [illegible]
اسلام [illegible] کا [illegible] اور اگر [illegible] کوئی بھی [illegible]
[illegible] کر دیا جائے۔ یہی کام [illegible]
اس کے لئے تیار ہو جاتے ہیں۔ اور ابھی [illegible]
جیسی کہ بینک کے [illegible] ہو رہی ہے انہیں
انتظام پر آمادہ کر رہی ہے۔ بعض [illegible]
[illegible] پالیسی کی طرح خیال کرتے ہیں کہ کوئی [illegible]
سازش تمام ملک میں پھیل رہی ہے۔ سازش
کی ضرورت [illegible] ہے [illegible]
کی [illegible] والے [illegible] کی طرح کی سازش
کا [illegible] کرے گا ابھی تک حکومت [illegible]
کر [illegible] پالیسی تمام حادثات کی ذمہ دار ہے۔ ایسی
[illegible] کو بڑی معلوم ہوتی ہے کہ کوئی [illegible]
[illegible] آمادہ ہو جاتا ہے کوئی اپنا یا اپنے [illegible]
[illegible] وقت [illegible] لیتا ہے اور [illegible]
سے [illegible] ہو رہا ہے۔ حکومت [illegible]
سے [illegible] ہو رہی ہے۔ [illegible]
[illegible] حکومت کے اغراض کے منافی [illegible]
پاس ہونے کے [illegible]
خدا جانے کہاں سے [illegible] اس نے
یہ نقصانات [illegible] مشہور ہو کر حکومت سے اس
زبان [illegible] گالیاں تصنیف کرنے میں [illegible]
دی۔ کیا یہ کام [illegible] نہیں ہے؟

یہ [illegible] انہیں چاہیئے کہ [illegible] ہو جائیں اور [illegible]
[illegible] دل نہیں کہ بات کو ٹال
جائیں۔ [illegible] نہیں ہیں کہ اُٹھیں اور کمر [illegible] کے
بیٹھ جائیں۔ [illegible]
سے [illegible] اور غصے کی بات پر [illegible]
اور [illegible] سازش [illegible] جاتا ہے کہ [illegible]
قائد ہیں۔

[illegible] کا سبب [illegible] کیا جائے [illegible]
تک یہ امید کہ ایسے [illegible] انقلاب کا [illegible]
محال ہے۔ [illegible]
ہو یا [illegible] پالیسی کی [illegible] پر ہمارے ملک کی آمد [illegible]

تقسیم کر دی جائے۔ [illegible] کی وجہ سے [illegible]
کا سلسلہ اس قسم کے [illegible] انسداد [illegible]
کی جماعت بڑھ جاتی ہے ان واقعات میں [illegible]
[illegible] بڑھنے کی [illegible]
یہ خیال کر [illegible] سزا [illegible]
سکتی ہے غلط ہے۔ سزا [illegible] سکتی ہے [illegible]
[illegible] ہو سکتی ہے لیکن جسم
کمال [illegible] قائم رہتا ہے اور [illegible] کے وقت [illegible]
[illegible] ہو جاتا ہے۔ [illegible] گئے ہیں
کہ [illegible] بادشاہ کے [illegible]
اشرفیاں پھینک دیئے اور دوسرے دن آ کے
اُٹھا لیا ہے۔ کیا حال [illegible] بھی گم ہو جائے۔
ممکن ہے کہ کسی دار السلطنت میں کبھی ایسا زمانہ آیا ہو
[illegible] سزا کی [illegible] احسان نہیں ہے۔
[illegible] زندگی [illegible]
غرض [illegible] کی [illegible]
اخلاق [illegible] انقلاب کی
[illegible] یہ سب [illegible] اسباب ہو سکتے ہیں۔
[illegible] کہ یہ اسباب ہمارے [illegible]
سے غائب [illegible] جس کا
جی چاہے [illegible] اُٹھایا [illegible]
کے [illegible] حکومت۔ الغرض
[illegible] فساد۔ خونریزی و مردم آزاری کو
پڑھتے ہیں۔ [illegible] ان تمام کی حقیقی [illegible]
اس سے بھی قوت رکھتے ہیں۔ انگریزوں کی حکومت
سے [illegible]
[illegible] دل [illegible] کرنا [illegible]
[illegible] ہے۔

ڈیرا دون۔ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کی ضرورت ہی [illegible] ہے۔

[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible] ایک [illegible] ہے [illegible]
[illegible] ڈاکٹر [illegible] صاحب [illegible]
[illegible] اخبار [illegible] پیش کرتا ہے۔ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] قیمت [illegible]

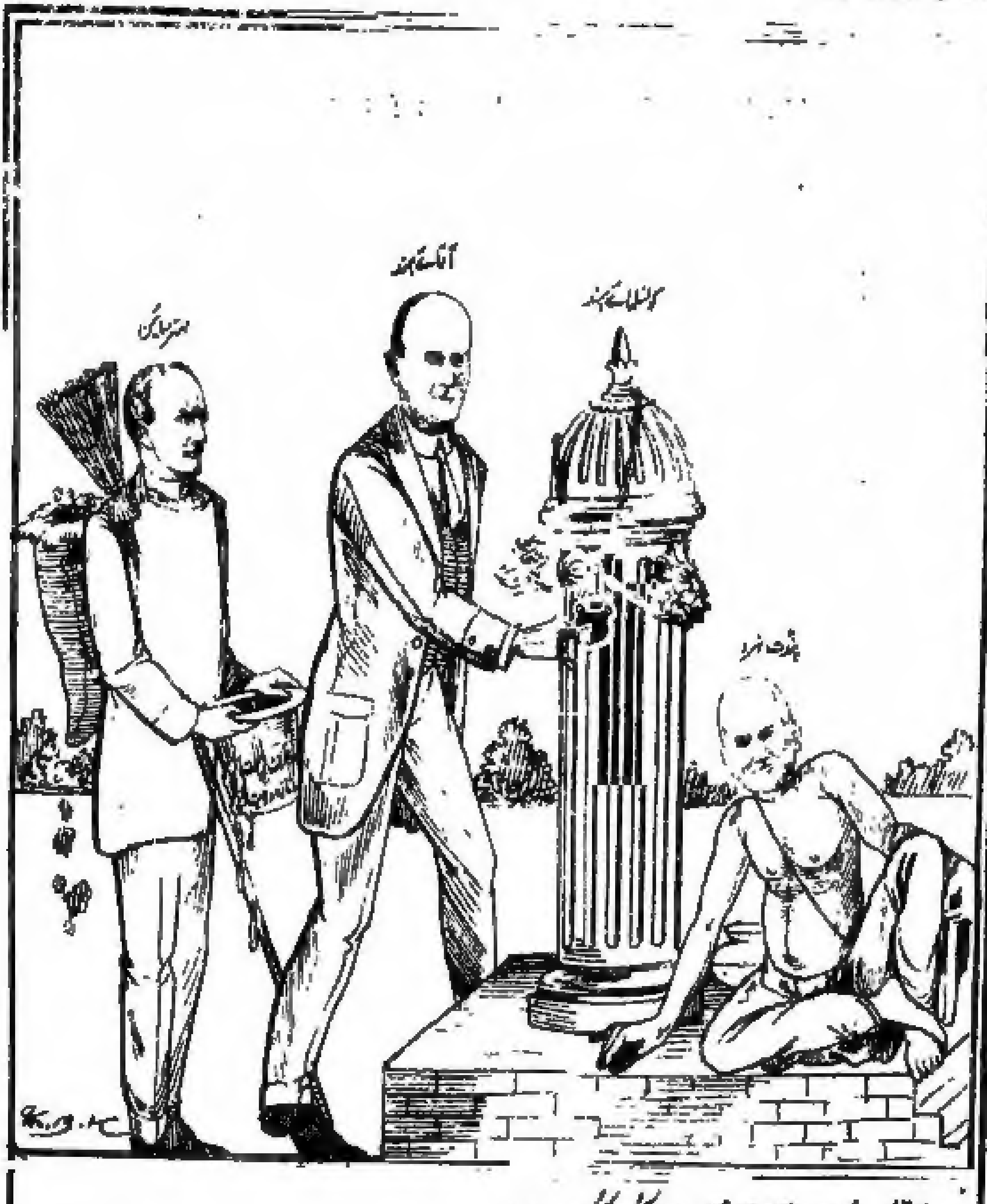
اعلانِ تعطیل

جیسا کہ آپ کو معلوم ہی ہے کہ تمام ہندوستان کی [illegible]
[illegible] ہفتہ [illegible] کر دیا [illegible]
[illegible] شروع ہو [illegible]
نہیں ہونے دیا۔ اس لیے [illegible]
[illegible] شائع نہ ہوگا اور [illegible]
بعد [illegible] حاضر خدمت کیا جائے گا۔

منیجر

رعایت

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] استاد [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]



آقائے ہند۔ (آخری ۱۹۲۹ء) "کھٹ کھٹ۔ بند۔"

نہرو: "ابھی نہا تو لینے دو۔"

مسٹر سائمن: (دسمبر ۱۹۲۹ء) ابھی رسیدیم۔ ایک ہی دفعہ نہانا۔ ابھی نجاست پاشی کا مرحلہ ختم نہیں ہوا۔ گھڑی گھڑی اشنان کیسا۔

لکھنؤ کی ٹوپیں زردوزی رنگداری کے کام سے مستورات کے کپڑے بناتا ہوں تو حافظ سیتا محمد رفیع صحبتیا باغ لکھنؤ کو آرڈر دیں۔


ز غارت چمنت بر بہار منت ہاست کہ گل بدست تو از شاخ تازہ تر ماند
کارخانہ منشی علی محمد علی تاجران عطر چوک لکھنؤ کے عطروں میں تازہ پھولوں کی نکہت ہوتی ہے

قیاس ۔ ۔

اس نام سے ایک نیا ہفتہ وار پرچہ جاری ہوا ہے لکھنؤ اس کا مقصد ہے اودھ کو تقویت اس کے صاحب [illegible] اسکے ایڈیٹر ہیں ظرافت ہونے کے متعلق ان کا عقیدہ ہے ہم عموماً احترام کرتے ہیں۔ ہر شخص کو اختیار ہے کہ ظرافت اور انکسار کے لیے جو طرز مناسب سمجھے اختیار کرے۔ زمانہ جو بدلا ہوا ہے اس میں ہم زمانہ کے رنگ میں بھی ہیں جو زمانہ کا ساتھ نہیں دیتا وہ اسی زمانہ کے طعن میں شمار ہو جاتا ہے۔ لہذا قیاس نے اپنا جو طرز اختیار کیا ہے وہ بالفعل کچھ برا نہیں۔ یقیناً اپنے حلقہ میں ضرور مقبول ہوگا۔

اس پرچہ کے تین نمبر نکلے ہیں جو ہمارے سامنے ہیں پہلا اور تیسرا ایک ہی پرچہ ہے۔ ۱۹ جون ۱۹۳۱ء کے نمبر میں "بانیٔ پرس" قیاس کے عنوان سے ایک مضمون مرزا ساحر القادری کا ہے جس میں اعتراض کیا گیا ہے کہ ایک ظریف اخبار کا نام قیاس کیونکر ہو سکتا ہے کیونکہ قیاس کوئی بھی مکمل نہیں ہوتا بلکہ حقیقت ہے۔ قیاس عجیب ہے کہ قیاس مراد اتمال شامل ہے جو اس کا سرمایہ ہے مثلاً لغات و فیاسات وغیرہ۔

ساحر القادری کے اعتراض کا مطلب بظاہر یہ ہے کہ قیاس سے حقیقی مراد ... وہ سمجھتے ہیں اور یہی سماعت ہو سکتی ہے کہ ظرافت اور دیگر کتب میں بھی وہ بلا قرینہ لکھے جا سکتے ہیں۔ تو گویا قیاس جب مستعمل ہوگا تو بھی سماعت ہی لے جائیگے۔ یہی بلاغت کا دستور ہے الا اس پرچہ کا نام قیاس کی ظرافت پر تو زیادہ سے زیادہ کے اصلی معنی نہ لیے جائیں۔ اور قرینہ دوسرے معنی کی جانب اشارہ کرتا۔ تائید میں جو اشعار پیش کیے گئے ہیں انہیں بھی قرینہ معدل موجود ہے۔ ہاں یہ دوسری بات ہے کہ ان قرائن کی پابندی بھی ظرافت میں داخل کی جائے۔

مرزا ساحر القادری نے اسی ذیل میں لکھا ہے اور وہ اودھ پنچ کا نام بھی لے دیا ہے کہ "اودھ پنچ جیسے اعلیٰ پایہ ظریف اخبار پہنچ سکے ہوں گے۔ پر سے قیاس کا چھپ جانا اور نکالنا بھی کم اہم ہے کہ اس کا کوئی موضوع ہے تو اس کا شعور بھی اسے نہیں۔ اس کا جواب ہم یہ دیتے ہیں کہ اسکے ایڈیٹر نے کبھی ظریف ہونے کا دعویٰ نہیں کیا۔

جیسا ہوں اور جیسا ہوں مہربان بنیگے لوگ
جو بری کرنی ہو بری ہے اکر کریں گے کیسے لوگ

اودھ پنچ کی ظرافت کا اصل راز یہی ہے کہ اگر اس کی روش پسند آئے یا کوئی مضمون قابل التفات ہو تو کسی دوسرے ظریف سے قریب و مقابلہ نہ کیجئے اور نصیحت فرمائیے اور شکریہ لیجیے ۔

کی جفا تم نے جیسا چاہا کیا　　　میں نے ... لکھ کر ڈالا کیا
ہو گیا اچھا کیا یہ کیا عجب　　　میں ... سر پر ہو گیا
خود ہی سے ہو گئے رہ گیا

ایک ظریف صاحب نے شکایت آمیز الفاظ اودھ پنچ کی شان میں کہہ کے اپنی توقیر بڑھائی ہوگا ہم ملبر بھی نہ ہوسکے۔ کوئی علمی مسئلہ یا کوئی استقراء کی اعجاز ذاتی کا میدان ہوتا تو شاید ہم متوجہ ہوتے۔ قیاس کی ترقیات کے لئے ہم مقام حیرت اور مطالعہ سے دعا کرتے ہیں۔

مولانا وحید کی نوٹ بک

تم بھی ادھر چیخو

دنیا کے سرتوڑ کرنے کا شوق بہت عام ہوتا ہے۔ فارسی آدمی کس کام کا۔ دیکھیے بہرحال کوئی سادہ فارسی آدمی ہے۔ جس اخبار نویس کے قلم میں کچھ بھی ماحول اس طرح کی چیز یا سائے کی طرح کچھ تا ہے فارسی کی شان میں نثر و نظم تھا مگر اچھا کچھ پڑھتا ہے۔ فارسی کے لیے یہ بھی بہت باعث بڑا نا عام اخلاقی دینی اور سیاسی غلطیاں صواب ہو گئی ہیں اور سعادت و سے کے تمیز اور ... بہرحال سے ہر "اکل ... فی ..." یہی اگر فارسی کے مطر ... سے متاثر ہو کے مہاراجہ پٹیالہ بطور خود والیان ریاست کے چانسلر دیگر والیان ریاست سے پہنچے کبھی فرائض کی توقع دیکھا دو سب کی سب ہیں۔ ایک

ہوشیار نگاہ ایسے آرام سے خدا جانا تھا ایک ... بچانا سبق ان کو اور کچھ سکتے ہیں ... کو کیا کر کے دماغ چاٹتے کہ کب ... بہرحال کہ جھک جانے یا اور کچھ سے ہر کامکی کے علاوہ ... کا دماغ ہوتا تھا۔ ... ہیں تو وہ ... خلاف نہ جائیں تو ہو نشہ کا ذہنی نہیں پڑتا آخر خلیفہ نے ترکیب کی اور کار گر ترکیب نکالی ... ادھر کوئی صاحب ادھر کے ادھر خلیفہ کی حال ... کے بہانے میل پر لکھی ہوئی کھیں ان کی یا ماہان کے بچپن سے اور ... کی کہانی نہیں بڑی تعبیر وہی۔ اب جہانبان صاحب کی حال ہے جو اکثر کھیں ... ۔ اماں خلیفہ یہ کیا کرتے ہو۔ اول ... عجب بدتمیز ہو گئے ... ۔

والیان ریاست کی حالت بھی یہی ہے۔ الزام کہا جا رہا ہے۔ کچھ الزام کا ... جواب نہیں ہو سکتا نہ یہ سمجھ ... کے ایمان اور ... مہاراجہ ... کی یہ تحریر سونے ہوئے والیان ریاست کے حق میں ... کی ہے۔ والیان ریاست کو ضرور مہاراجہ پٹیالہ کے مشورے پر عمل چاہیئے۔ ... کی ... اہم ... کا اثر اس موضوع میں بہ نسبت انگریزی جرائد کے زیادہ ہے لہذا دیسی اخباری کانفرنس کے ذریعہ سے زیادہ اعتراضات زیادہ موثر ہوا ہیں لوگوں کے قلم میں زور ہے اُنکی خدمات

پیام تسنیم
طلبہ کا سب سے اچھا اخبار
[illegible]
پیام تسنیم
[illegible]
[illegible]

مال کے جاتی اور پرسں پر لگیں۔ ایک سے ہی
کمال سے کھیلا جائے۔ زمل شوخ کی آمدنی کی
وجہ سے گی اور والیان ریاست کو کیا چارہ نہ
رہ جائے گی۔

ہم زرا سمجھنے کے [illegible] ریاستی حکومت
کے خلاف ہیجنے والوں میں ہیں جو کوئی تدبیر پیش
کرنے یا مجرا سے کی جرأت سے الحمد اتنی فرصت
اور کہتے ہیں کہ دو چار قسم کے دہقے جسٹس
ہیں جو انجمن سے ریاست کے دفتروں کی اہمی
طرح خبر لیتے رہتے ہیں۔ سرکاری طور پر اشاعت
کی اطلاع اور کافی ذرائع جمعیت عنایت کیجئے پھر ان
رازوں کا تماشا دیکھئے۔

چار سینے میں دو دو

جب حال ہی ہے فریوں سلسلہ میں تجربہ ہوا
تھی کہ تمام زن مار بھی کو زیا کے ہاں جا بیٹھا
ہوا یہ سینے ہے ہیں کہ اب پھر بیٹھے ہیں کہ بیٹی ہیں
سو دوسرے ایک اور لڑکی تصنیف فرمائی۔ آلو علیہ
کا یہی حال رہا تو ہماری حافظہ سے نصیب کرتی ہیں
خدا زمین نہیں ہے ہوا سے کہ وہ بار سنبھال سکے۔
قابل تعمیر زمینوں اور جزیروں کا ہونا ہے تو مرشے
نہیں رہتے۔ بیچارا حضرت خادم و خانہ یہ حرم سرشت
زاید جیب کے تولنے سے محروم نہ کر دیے جائیں تو
اور حرابی ہو۔ یہ ہندوستان ہی ہی ہو۔
آمی دال کا بھیک کر جو ان آردال کا برتن کر بیٹھا
تو کے اور پہلو ان بیٹھیں برو لکھ میں ہم کی سے خوب الفاظ
کا یاد رہیں گے۔ گزرا مناسب ہو کہ خادم و خانہ
ہیں قیام فرمائیں گیت والوں میں کثرت اولاد
کی مصیبت جھیلنا ہندوستانیوں کی عادت ہیں داخل ہے
بالخصوص بیراز ہو یا سنسن اور حکم اسٹن پر شق
نہ ہو جائیں ... کہ خانہ ایک شہر ہونا ہے

حضرت ۔ طرح یار بڑھا کے دو حل رطلیاں کے حزب عزل
ذرانت کی ماں ہے ۔ بخر اودھ پنچ

جوتا سہاگ

واشنگٹن ایک شخص کے کارناموں پر کانگرس نے کمیٹی
چھپا رہا تھا کیا اجلاس تنگ تنگ ہیں جو ہو کا سہاگ پڑھ کے
اللہ ہے ۔ سنتے ہیں کہ لالہ ہزار کے پاس چھ اشرفیوں
کے اجزے ہیں ۔ مقصدی تحقیق کر رہے ہیں
ہندوستانی اخبار نویس لکھتے ہیں کہ ہندوستان میں
بدیسی کپڑے کا بائیکاٹ تنگ ہو رہا ہے تجارت میں
خسارہ ہو رہا ہے کی خانہ بری تحقیق ابرت کی کیا
ہے ابھی تک تنگ ایکسچینج کا سہاگ بڑھ رہا
حالانکہ یہ بات نہیں کہ ابھی سے پڑھنے کے عرض اب
سنجیدہ اخلاق پنڈے کے اندر و ہی اجرت واقعی
بڑھ گئی ہے کہ تجارت میں ہی ادھر بھاری تعداد
ہمارا بار برداشت نہیں کر سکتے ۔ یہ مزہ دیگر ترقی یافتہ
ملکوں کی تجارت کا جو ہو چکا ہے کھچڑی
ابھی کسی کشتی کی شمار میں نہیں ۔ دو آمدورفت کا سلسلہ
رجسٹر میں لکھا ہے کہ ہے ۔ دل خوش کرتا
ہر وقت ممکن ہے ۔
ایک صاحب کو شعر پڑھتے تھے کی پھیل رہے تھے گردن
میں بجلی والی چادر کے پل سے بجانے لگے سامنے
کوئی اسامہ کھڑی ہو تماشا دیکھ رہی تھیں بجلی کرتی
شعر کہہ رہا تھا ہے گردن کاٹنے کا اشارہ کر رہے
جسٹ سے ڈھیلے پڑے تو بازو سے کھینچا ہے بیچارہ
مردوں میں دو مردود ہوں ۔ یہ ملاحظہ نے کچھ کہا ہو نہ
گیا ہے اور انڈیا جان بچی ہی تو کھیر مرا ہے ۔
اس جوتا پرستی نے بھیل کی روح نثار ۔

کابل سے گدھے مغل ہو آئے

ہمارے مہربان دوست چودھری ایڈیٹر خصوصی جو کے دورے
چ کر رہے گئے ہے چیدہ سوالات آئے ۔ خانہ جات
میں بیچ کر تھیں سامنے رکھی چاہیے کہ لیں ادھر کو ہو
تجربہ سا کی بیچ میں ہوا اور شیرخ شیرا ہم دم زریں ۔ بیت کے
حالات بیان کریں گے ۔ یہیں پہنچ کر سب خوش ہوئی
کہ چودھری صاحب نے چند مغلوں کی پورانی زبان

بہ ظاہر اگر ہو مسلم مگر کیا بہتر ہے ہی دو مغلی پوس سے نکلتو
سے کے محسن انہ کا بلنفظ جو نکلا ہے واقعہ ہے ۔
فی الحال ہندوستان بادشاہ لکھنؤ میں ایک کتاب
بلاحظہ میں یہ تو واحد ہے ۔ آگرہ میں لفظ کی جگہ
نقل دیکھا تو مضمون کا لطف اور مزاج بھی اب بھی
دیکھنا ہے کہ چودھری صاحب کی داڑھی پر کیا گزری
آیا ہیں سے روزانہ تک باقی رہی یا سندھ سے زمین
پر سنم رکھتے ہیں دستر خوان یا شنٹ یا پیر لیس کی
طرح بڑھا دی گئی ۔

تذکیر النبی

روزنامہ نواب صاحب راجہ ابوالحسن پنجہ خان خوار
فارسی اور عربی کی ناتجیں پڑھنے کے گروہ میں پر لیڈ ہونے
کے لیے پیالیاں تیار کرتے تھے ۔ گرمی ہم سے ملاقات
کر آرد کاری کا دورہ ہو جائے بغیر ان کا کیا علم نہیں کہ
پھر وہ دورہ بھی کرتا ؟ اور ذرا ہوا ۔ پریس کا ہو چکا ہے
آجکل لکھنؤ کے مقامی اخبارات کا فقرہ ہیں تذکیر النبی
کے عنوان سے جلسہ ہائے تذکرہ رسول کی اطلاعات
چھپ رہی ہیں ۔ تذکیر کے معنی عربی کی چیز کو نر
بنانا ۔ چند نصیب کے سوالی ہیں یہ لفظ بہت کم آیا ہے
اور اسی وجہ سے ہے کہ سننے والے کا ذہن فوراً تذکیر و تانیث
کی جانب ذرا منتقل ہو جاتا ہے ۔ خدا جانے حضرت
کو ذکر النبی یا اذکار النبی کہنے سے کس نے منع کیا تھا
عربیت کا شوق اس شدت سے ہے تو ہم لیاقت کو
خدا اس لفظ عربیت کی تذکیر فرمائے ۔ اے حضرت
تذکیر کے معنی یاد داشت یادگار ۔ بیان کرنے یاد دلانے کے
نہیں ہیں ۔ تذکر اور تذکیر میں فرق ہے ۔

دور کے ڈھول

ابھی انگریزی بہت چرچ کر رہی تھیں گرانی کے
کان بجنے لگے چڑیاں ہوا میں ہیں ۔ ہندوستانی کی
سفارش قبول کر لیتی اب یعنی نواب یاں کی آزادی
ہندوستان کو مل جائیگی ۔ بادرم تو زبانوں کی ہی آزادی ہو
اعتقاد کیجئے جو ہم کہتے ہیں کہ کل آزادی مل جائیگی ۔
رنجو یا اخبار ہی بیٹھ جائیں ہمارے قول کا اثر بھی لیجئے
"اتنی دن کا کیا ؟ انہیں بھا کر ۔ دن بھر بیدی ہو"

شرطیہ علاج! — شرطیہ علاج!! — شرطیہ علاج!!!

سفید داغ کی مجرب دوا — [illegible] دام پانچ روپیہ (پانچ)

دمہ کھانسی کی اکسیر دوا — اگر آپ دمہ اور کھانسی [illegible] دام پانچ روپیہ (پانچ)

سفید بال جڑ سے کالا

اگر آپ کے [illegible] سیرم تیل [illegible] بال جڑ سے کالا پیدا ہوگا۔ دام [illegible]

کالا سے گورا — [illegible] دام پانچ روپیہ

خونی بواسیر — [illegible] دام پانچ روپیہ

بجلی کی گولی — جیسا نام ویسا ہی کام [illegible] دام پانچ روپیہ (پانچ)

طاقت کی دوا — [illegible] دام پانچ روپیہ (پانچ)

پتہ: جڑی بوٹی میڈیکل ہال کنسی سری۔ دربھنگہ

آپکے معدے میں تکلیف ہی تک ہے

[illegible]

دیدہ ساز شرتی جاندار کا شیا دوا

[illegible] لکھنؤ

اگر آپ اپنے بزرگوں سے دریافت کرینگے

[illegible]



بچوں کی حفاظت کا سب سے عمدہ ذریعہ

[illegible]

داد کو جڑ سے فائدہ کرنے والی بے نظیر دوائی

دادو گج کیسری — [illegible]

ملنے کا پتہ: سنکھ سنہارک کمپنی [illegible] یو۔پی

جلد اول اودھ پنچ ۱۹۲۸-۲۹ء

[illegible] قیمت فی جلد [illegible] روپیہ [illegible]

[illegible] منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

[illegible] یا جوہر شباب

[illegible]

مفرح حیات

نامردی کمزوری سستی [illegible] کا شرطیہ علاج

[illegible]

پیشینگوئی ظہور امام مہدی آخر الزمان و نزول عیسیٰ علیہ السلام

[illegible]

کوک شاستر

[illegible]

گنجینہ عملیات

[illegible]

[illegible] دواخانہ [illegible] بازار [illegible]